



سوال

(430) اس پر کوئی کفارہ نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد گاڑی چلا رہے تھے کہ ان کا ایک دوسری گاڑی کے ساتھ ایکیسیڈنٹ ہو گیا جس کی وجہ سے اس دوسری گاڑی کا ڈرائیور فوت ہو گیا ٹریفک پولیس کی رپورٹ کے مطابق تمام تر غلطی اس دوسرے ڈرائیور ہی کی تھی اس کے وارثوں نے دیت بھی معاف کر دی ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے اب سوال یہ ہے کہ میرے والد پر مسلسل دو ماہ کے روزوں کا کفارہ ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امرواق اسی طرح جس طرح اے سائل آپ نے بیان کیا ہے تو اس صورت میں آپ کے والد پر کوئی کفارہ نہیں کیونکہ اس میں غلطی دوسرے کی ہے لہذا آپ کے والد کو قاتل نہیں کہا جاسکتا۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 392

محدث فتویٰ